کازبون: مصر کی فوج مخالف مہم

ہبہ تعالیٰ طحہ مصر کے کچھ ایسے نوجوانوں کے بارے میں لکھتی ہیں جنھوں نے ۲۰۱۱ میں شہریوں کے خلاف فوجی تشدد کو ایکسپوز کرنے والی فلمیں دکھائیں۔

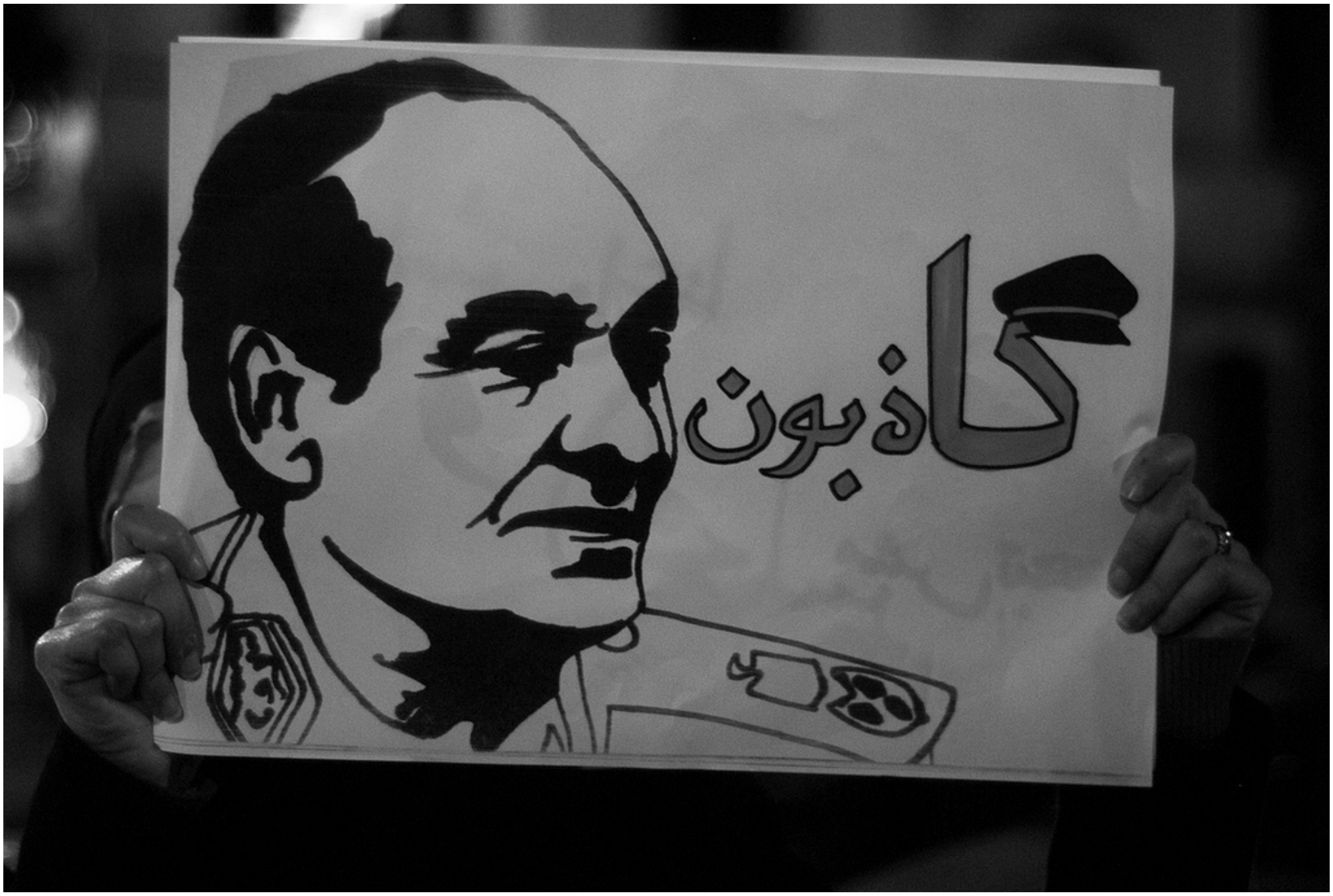

۲۰۱۱ کے آخر میں مصر کے کچھ نوجوانوں نےعسکر کازبون (جھوٹے فوجی) نامی ایک مہم شروع کی جس کا مقصد فوج کی غلط بیانیوں کے بارے میں معلومات پھیلانا تھا. اس کا مقصد متبادل گراس روٹ کا میڈیا استعمال کر کہ (مثلا محلوں میںوڈیو دکھانا ، مارچ کرنے اور سوشل میڈیا کا استعمال) شہریوں کو فوج کے مرتکب کئے ہوئے جرائم سے آگاہ کرنا تھا. اس کا نشانہ خاص طور پر ایسے لا علم لوگ تھے جن کو سرکاری اور فوجی کنٹرول میں میڈیا ایسے واقعات کو بیرونی سازش طور پر پیش کرتا تھا. کازبون کی ایک سرگرم کارکن سیلی ٹوما نے الجزیرہ کو بتایا کہ 'اس کا سب سے اہم مقصد تحریر چوک کو تحریر چوک سے نکال کر ہر محلے تک پہنچانا ہے'.

کازبون کا قیام اس واقعے کا نتیجہ تھا جس میں فوج نے انعام پھیلی ہوئی تصاویر اور وڈیوزکو مکمل طور پر مسترد کر دیا جن میں یہ دکھایا گیا تھا کہ ملٹری پولیس نے ایک عورت پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں اس کا جانگھیا بے نقاب ہو گیا. اس واقعے نے پورا ملک کو ہلا کر رکھ دیا اور آخر کار مسلح افواج کی سپریم کونسل (سکیف) نے اس پر 'مصر کی تمام عورتوں' سے معافی مانگی. لیکن کازبون کی مہم شہرت حاصل کرتی گئی اور اس کے فیسبک پر ۹۲،۰۰۰ سے زائد اور ٹویٹر پر ٤٤،۰۰۰ سے زائد فالوور ہو گئے.

ان کی پبلک سکریننگز کو دھمکیاں دی گئیں اور ان پر حملے ہوئے؛ اس کی سب سے خوفناک اور پرتشدد مثال ہمیں موہندسین میں ایک سکریننگ کے دوران ملا. دگھلیا کے گورنر نے ان کی ایک سکریننگ پرپابندیعائد کر دی لیکن اس پابندی کی عام طور پر خلاف ورزی کی گئی. سکیف کے کئی حامیوں نے کازبون پر حملے بھی کئے کیوں کہ ان کا یہ کہنا تھا ملک میں استحکام لانے کے لئے سکیف کی حکمرانی ضروری ہے.

اشائعت کی تاریخاپریل 5, 2012